علامات وہابیت حدیث کی روشنی میں

از: حضوراعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ

خازن العلوم حضوراعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ سے فرقۂ وہابیہ کے تعلق سے سوال ہوا جس کا مکمل مفصل اور مدلل جواب آپکے خامۂ برکت نشان سے معرض تحریر میں آیا جوایک ایسا صاف وشفاف آئینہ ہے جس میں اس فرقۂ ابلیس کا مکروہ چہرہ اتنا واضح اور صاف طور پر نظر آتا ہے کہ کمزور بصارت والے بھی انہیں صاف طور پر پہچان لیں سوال کے الفاظ یہ ہیں...............

سوال:: وہابی جومشہور فرقہ ہے وہ کون سا فرقہ ہے اوران کی اصل کہاں سے نکلی اوران کے عقائد کیا ہیں اوران کی بابت حدیث میں کیا وارد ہے؟

الجواب :: وہابی ایک بے دین فرقہ ہے جومحبوبانِ خدا کی تعظیم سے جلتا ہے اورطرح طرح کے حیلوں سے ان کے ذکرو تعظیم کومٹانا چاہتا ہے ابتدااس کی ابلیس لعین سے ہے کہ اللہ عزوجل نے تعظیم سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کا حکم دیا اوراس ملعون نے نہ مانا اورزمانۂ اسلام میں اس کا ہادی ذولخویصرہ تمیمی ہوا جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ارفع میں کلمۂ توہین کہا (توہین اور گستاخی کے کلمات کچھ یوں تھے ’اِعدِل یا محمد اِتّقِ اللہ‘ اےمحمد انصاف کرواور اللہ سے ڈرو)۔ پھراسی توہین واہانت کی تحریک کوگروہِ خوارج نے آگے بڑھایا جنکو داماد رسول امیر المومنین مولیٰ علی نے قتل فرمایا لوگوں نے کہا ’حمد اللہ کو جس نے ان کی نجاستوں سے زمین کو پاک کیا‘‘ امیرالمومنین نے فرمایا:’’یہ منقطع نہیں ہوئے ابھی ان میں کئی ماؤں کے پیٹوں میں ہیں اور کئی باپوں کی پیٹھوں میں ہیں‘‘’کلما قطع قرن نشأ قرن ‘جب ان کی ایک سنگت کاٹ دی جائیگی تودوسری سراٹھائیگی’حتّٰی یخرج آخرھم مع الدجال ‘’یہاں تک کہ انکا پچھلا گروہ دجال کیساتھ نکلے گا‘اس حدیث رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مطابق ہر زمانے میں یہ لوگ نئے نئے نام سے ظاہر ہوتے رہے یہاں تک کہ بارہویں صدی کے آخر میں ابن عبدالوہاب نجدی اس تحریک توہین رسالت اوراہانت محبوبان خدا کا سرغنہ ہوااس نے کتاب التوحید نامی کتاب لکھی اورتوحیدالٰہی عزوجل کے پردے میں انبیاء کرام علیہم السلام والیاء عظام اورخودسید المعصومین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ رفیع میں نازیبا کلمات لکھےاوردل کھول کرتوہین کی اسی گستاخ کی طرف نسبت کرکے اس گروہ ملاعنہ کا نام نجدی وہابی ہوا جس کی علامت کچھ یوں ارشاد ہوئی ’’کہ وہ ظاہراً شریعت کے بڑے پابند بنیں گے، ’تحقرون صلاتکم عند صلاتھم وصیامکم عنداصیامھم واعمالکم عنداعمالھم ‘تم اپنی نمازوں کوان کی نمازوں کے آگے حقیر جانوں گے اوراپنے روزوں کوان کے روزوں کے آگے اوراپنے اعمال کوان کے اعمال کے آگے‘‘ دوسری علامت یوارشاد ہوئی:’’یقرأون القرآن ولا یجاوز تراقیھم ’’قرآن پڑھیں گےلیکن ان کے حلق کے نیچےنہیں اترے گا یعنی دل میں اس کا کچھ اثرنہوگا‘‘۔

تیسری علامت یوں ارشاد ہوئی’’یقولون من قول خیر البریہ ’’بات بات پرحدیث حدیث پکاریں گے،اورحال یہ ہوگا ’یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرَّمیّہ ’’یہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرنشانہ سے نکل جاتا ہے،’ثم لایعودون ‘پھر لوٹ کردین میں نہ آئیں گے۔’سیماھم التسبید ‘ان کی علامت سر منڈانا ہوگی۔’مُشمّر الاُزر ’’تہبند یا پائینچے بہت اونچے ہونگے‘۔

یہ ہے فرقۂ وہابیہ، ملاحدہ، ملاعنہ جس کی واضح علامتیں صدیوں پہلے صادق ومصدوق غیب داں پیغمبر نے بتادی ہیں لہذاکسی کوبھی مسلمان سمجھنے، مسلمان کہنےاور مسلمان لکھنے سے پہلے دیکھ لیں کہیں مذکورہ بالا علامتیں میں سے..کوئی علامت اس میں موجودتونہیں ہے اگر ہے توان سے دور بھاگیں تاکہ آپکے عقیدہ وایمان محفوظ رہےاورآپ بدعقیدگی اور گمرہی کے قعرمذلت میں نہ گر پڑیں اسی کی طرف محسن عالم مرشد عالم اور ھادی اعظم نے اشارہ فرمایا:’لا یضاونکم ولا یفتنونکم ‘ان سے دور بھاگوکہیں تمہیں گمرہی میں نہ ڈال دیں اورکہیں تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مولیٰ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں سچوں اوراچھوں کی صحبت نصیب فرمائے اور گمراہ اور گمراہ گروں کی صحبت بد سے ہم سبھوں کی حفاظت فرمائے۔